27504
۲/۱۲۸

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ:

میری بہو مسماۃ کنول کا انتقال ہوگیا، مرحومہ کے ورثاء میں شوہر، والدین،
2 بہنیں اور 2 بھائی حیات ہیں، مرحومہ کے شوہر نے ان کا حقِ مہر ادا نہیں کیا تھا اور اب
وہ ادا کرنا چاہتے ہیں تو اس حقِ مہر کے مستحق کون ہونگے؟

واضح رہے کہ مرحومہ کا انتقال ڈیلیوری کے ایک مہینے بعد ہوا اور ان کے بچے
کا انتقال ڈیلیوری کے دوران ہی ہوگیا تھا۔ مزید کوئی اولاد نہیں ہے۔

مفتیانِ کرام سے گذارش ہے کہ میری اس مسئلے میں راہنمائی فرمائیں۔
جبکہ مرحومہ کے دادا، دادی و نانی کا ان سے پہلے انتقال ہو چکا۔

سائل:
اشفاق احمد
اشفاق احمد
70/131، کے ایریا کورنگی ڈبل روم۔
0300-2646291

دار الافتاء
فتوی نمبر ١١٢١٥١
مورخہ
جامعہ دار العلوم کراچی

۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیًا

صورت مسؤلہ میں مرحومہ (کنول) نے اپنے انتقال کے وقت اپنی ملکیت میں جو کچھ منقولہ وغیر منقولہ مال و جائیداد مکان، دکان، پلاٹ، نقدرقم، سونا، چاندی، زیورات، کپڑے، برتن وغیرہ غرض جو کچھ چھوٹابڑاگھریلو سازوسامان چھوڑاہے، وہ سب مرحومہ کاترکہ ہے، نیز مرحومہ کاوہ قرضہ جو کسی شخص یاادارہ کے ذمہ واجب ہواور مرحومہ نے اس کو وصول نہ کیاہو، (جس میں مہر بھی داخل ہے) وہ بھی مرحومہ کاترکہ ہے، چونکہ مرحومہ کے کفن ودفن کے اخراجات اس کے شوہر کے ذمہ واجب تھے، اس لئے یہ اخراجات ترکہ سے نہیں نکالے جائیں گے۔ البتہ اگر مرحومہ کے ذمہ دوسروں کاایسا قرضہ ہو جس کااداکرناواجب ہو، تواسے مرحومہ کے ترکہ سے اداکیاجائے، اس کے بعد دیکھیں کہ اگر مرحومہ نے غیر وارث کے حق میں کوئی جائز وصیت کی ہوتوبقیہ ترکہ کی ایک تہائی (۱/۳) کی حد تک اس وصیت پر عمل کریں، اس کے بعد جو مال باقی بچے اس کے کل چھ (۶) برابرحصے کرکے شوہر کو تین (۳) حصے دیدیں، جبکہ والد کودو (۲) اوروالدہ کو ایک (۱) حصہ دیدیں، مذکورہ صورت میں چونکہ مرحومہ کے والد حیات ہیں، لہٰذا مرحومہ کے ترکہ میں اس کے بھائیوں اور بہنوں کاشرعاً کوئی حصہ نہیں ہے۔

<u>تقسیم کانقشہ یہ ہے:</u>

مسئلہ: ۶   مرحومہ (کنول)

میت

شوہر	والد	والدہ
۳	۲	1
50%	33.333%	16.666%

والله سبحانه وتعالى اعلم

زاہد اللہ غفرلہ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۳/ جمادی الثانیہ/۱۴۴۱ھ

۱۶/ فروری/2020ء

الجواب صحیح

دار الافتاء فتویٰ نمبر ۲۱۵۱/۱۱

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
۲۴/۶/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
۲۴/۶/۱۴۴۱ھ